ضمن میں بہت قیمتی معلومات کے اضافے کی موجب بھی ہوگی۔

کتاب سفید کاغذ پر خوبصورت کمپوزنگ کے ساتھ پیش کی گئی ہے۔ کتاب کا ٹائٹل خوشنما اور جلد مضبوط ہے۔

(۴)

نام کتاب : مکتوبات افغانی"

مرتبہ : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: 208 صفحات ...... قیمت : درج نہیں

ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ

© rasailojaraid.com

یہ ممتاز عالم دین روحانی پیشوا مولانا شمس الحق افغانی کے خطوط کا مجموعہ ہے جو انہوں نے شیخ التفسیر مولانا قاضی عبدالکریم کلاچوی کو لکھے ہیں۔ اس مجموعے میں ۱۲۶ مکتوبات شامل ہیں۔ مولانا شمس الحق افغانی کا شمار جید علمائے کرام میں ہوتا ہے جن کی ہمہ جہت شخصیت نہ صرف برصغیر بلکہ دنیائے اسلام میں بھی متعارف ہے۔ آپ کی علمی خدمات قابل ستائش ہیں آپ ریاست قلات کی وزارت معارف الشریعہ کے منصب پر بھی فائز رہے۔ آپ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن بھی رہے۔ آپ مولانا انور شاہ کشمیری کے تلمیذ خاص تھے۔

قاضی عبدالکریم کلاچوی ڈیرہ اسماعیل خان کے معروف مدرسہ نجم المدارس کے بانی ومہتمم ہیں۔ آپ مولانا شمس الحق افغانی کے شاگرد ہیں اور مرتب کتاب کے استاد ہیں۔ مولانا عبدالقیوم افغانی نے یہ مکتوبات مکتوب الیہ سے حاصل کر کے علم وفضل کے طالبوں کے لئے یکجا مرتب کر دیئے ہیں، بڑوں کی باتیں بڑی ہوتی ہیں۔ چنانچہ یہ مکتوبات تقویٰ شعار لوگوں کے معمولات اور پند ونصائح پر مشتمل گرانقدر علمی ذخیرہ ہیں۔ مکتوبات کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا افغانی کو تعبیر خواب میں بھی خاصی دسترس تھی۔ پند ونصائح کے ضمن میں سالہا سال کے تجربات کی بنیاد پر قابل قدر باتیں لکھی ہیں۔ ایک مکتوب میں معمولات خیر میں تساہل کا علاج یہ لکھا ہے کہ غفلت کی صورت میں خود پر جرمانہ مقرر کر لیا جائے۔ اس طرح یہ کمزوری دور ہو جائے گی۔

الغرض مکتوبات حکمت ودانش اور پند ونصائح کا گلدستہ اور پڑھنے کی چیز ہے۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com